جناب عبدالعزیز چشتی۔ شورکوٹ

اسمِ با مسمّٰی

اس اسم با مسمّٰی شخصیت شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کا تجزیہ راقم نے کچھ یوں کیا ہے!

عبدالحق۔ ع۔ب۔ د۔ل۔ح۔ق

ع۔ عالم بے بدل۔ علم و عرفان کا دریا۔
ب۔ بہادر۔ بے مثال۔ بے نظیر۔
د۔ دانائے رازِ حقیقت۔
ل۔ لاریب فی۔ یہ ایک عظیم انسان تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں۔
ح۔ حسن و جمال کا پیکر۔
ق۔ قائم رہے گا۔ اس کے نام کو فنا نہیں۔ امر ہو گیا۔

چند اشعار بیادِ مرحوم و مغفور قائدِ شریعت حضرت مولانا **عبدالحق** صاحب

تیری یادوں کے سہارے اب جیئے جاتا ہوں میں
کھا رہا ہوں غم پہ غم آنسو پیئے جاتا ہوں میں
تیری الفت نے رگ و پے میں سما کر رہ گئی
مجھ کو اپنا ہوش کیا ہو؟ کیا کیے جاتا ہوں میں؟
اشکبار آنکھوں سے میری خون کے دریا رواں
دل کے زخموں کو محبت سے سیئے جاتا ہوں میں
جانے والے! تو مسیحا بن کے آجا ایک بار
ہر قدم پہ نام تیرا ہی لئے جاتا ہوں میں
چشتی! تیرا رہنما تھا اور محسن تھا ترا
معرفت کے جام لے لے کر پیئے جاتا ہوں میں